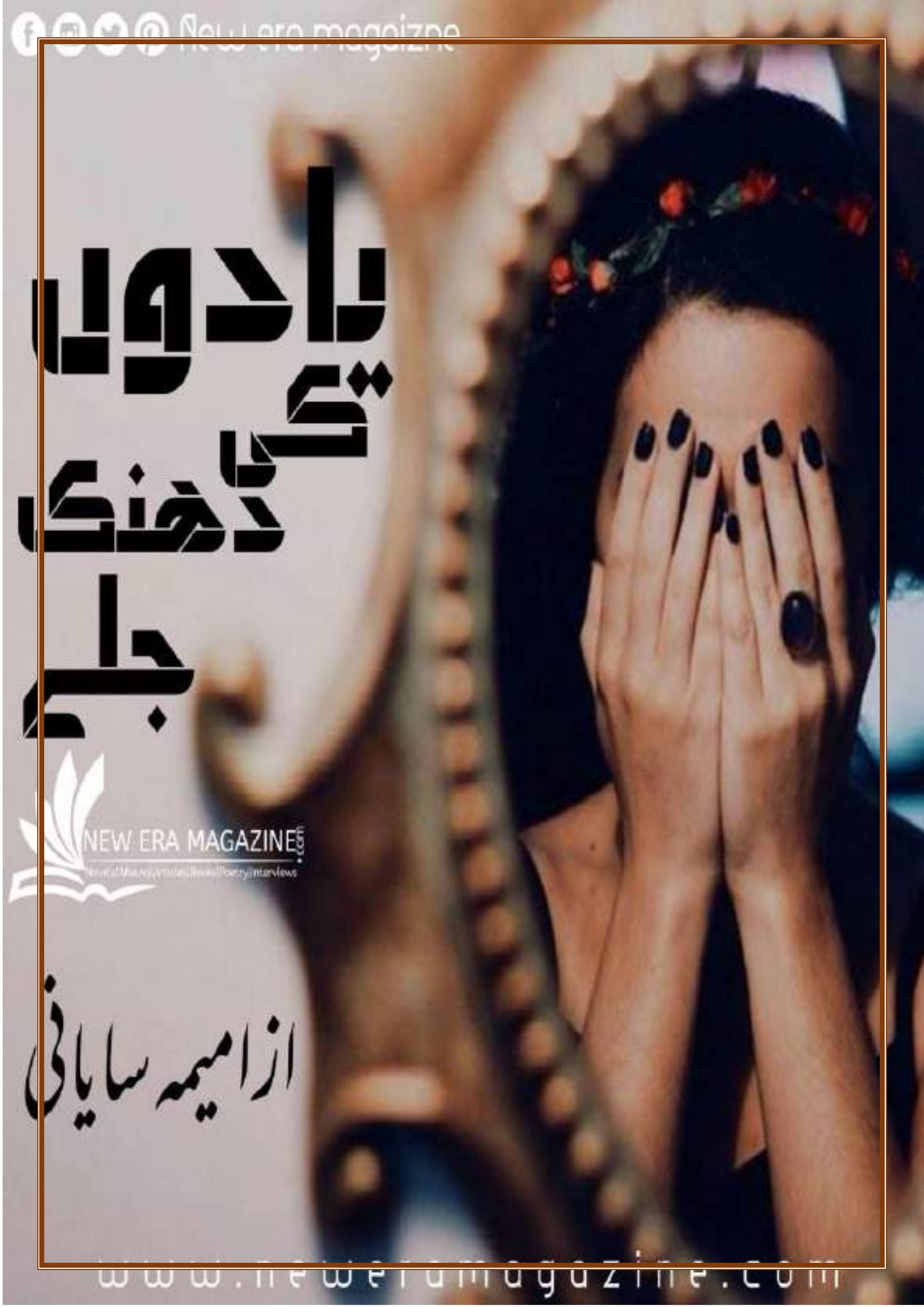
New era magazine
یادوں
کی
دھنک
جلے
NEW ERA MAGAZINE .com
از امیمہ سایانی
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یادوں کی دھنک جلے

ازاُمیمہ سایانی

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پراپناناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل، شاعری،پوسٹ کرواناچاہیں تواردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل ذرائع کااستعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریرایک ہفتے کے اندراندرویب پرپوسٹ کردی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئےاوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کااستعمال کرسکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرامیگزین

☆☆☆☆☆

کچی تھی آس کی ڈوری۔۔

اک پل میں ٹوٹ گی ہے

یہ اپنوں کی خود غرضی

خوشیاں میری روٹھ گی ہیں

اس راہِ وفا میں پائی ی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

ہر موڑ فقط رسوائی ی۔۔

جو منزل کی چاہت تھی

راستے میں وہ چھوٹ گی ہے

آج صبح سے ہی موسم بہت خوشگوار ھو رہا تھا۔ ہلکی ہلکی دھند آسمان پر چھای ہوئی تھی۔

صبا کھڑکی پر کھڑی اس منظر کو دیکھ رہی تھی کہ اتنے میں حور کی آواز

آی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔امی امی امی۔۔۔

حور میری بیٹی میری جان میرے جینے کی وجہ ورنہ میں۔۔۔اک ہلکی سی ٹیس دل میں اٹھی جو حور کا چہرہ دیکھتے ہی دور ہو گی۔وہ جوڈی وی لاونج سے آواز لگا رہی تھی اب باقاعدہ صبا کے کمرے میں موجود تھی۔خوشی اس کے چہرے سے صاف جھلک رہی تھی۔۔۔۔

ماما آپ کو پتہ ہے میرا ایڈمیشن ھو گیا ڈاو٦ میڈیکل کالج میں اسکالر شپ پر۔۔۔

ماما...... حور نے پریشان ھوتے ھوے کہا...

جی میری جان۔۔۔ماما ڈیسٹ کے لیے تو میں آپیا کے ساتھ چلی گی مگر ڈاکٹر بننے کے لیے کراچی جا کر پڑھنا ھوگا اور میں اپ کے بنا نہیں جاوں گی۔۔۔

اس کی بات پر صبا پریشان بھی ہوی مگر حور کے ڈاکٹر بننے کا جنون اسے پھر اس شہر میں لے کر جا رہا تھا۔۔۔جیسے وہ دس سال پہلے چھور کر آی تھی۔۔۔۔جب وہ پنڈی آی تو یہ سوچ چکی تھی کے اب کبھی اس شہر میں واپس نہیں جاے گی جہاں اس کی عزت نفس مجروح ہوئی تھی۔۔۔۔

ماما آپ کیا سوچ رہی ہیں۔۔۔ حور کی آواز پر چونکی اور اسے پیار کرتے ہوئے کہا۔۔

ہاں میری پیاری حورین (حور) ہم سب جاہیں گے۔ سب مطلب آپیا بھی....

جی میں سمن سے پوچھ لوں گی اگر اسے کوی کام نہ ہوا تو وہ بھی چلیں۔۔۔

سمن جس سے ملنے کے بعد پتہ چلا کہ اس دنیا میں اچھے لوگ بھی موجود ہیں سمن سے خون کا رشتہ نہ ہونے کے باوجود اس نے مجھے سہارا دیا مجھے اس وقت سنبھالا جب میرا اس دنیا میں کوئی نہیں تھا سوائے اللہ اور میری بیٹی کے۔۔ دس سال سے پنڈی میں رہتے ہیں اللہ کے فضل و کرم سے hoor's boutiques کے نام پنڈی میں اور اب کراچی میں بھی boutique کا کام جاری ہے۔۔

سمن سے بات کرنے کے بعد ارمان کو بلایا جو میرا پرسنل سیکرٹری اور آفس منیجر ہے۔۔۔ جو میری غیر موجودگی میں سب کچھ سنبھالیتا ہے ارمان نے C.A کیا ہے اور وہ سمن کا بھانجا ہے مجھے آپی کہتا ہے جب کہ حور کا بہت اچھا دوست ہے حور سے تین سال بڑا ہے۔۔۔۔

ارمان کو کہ کر صبا نے کراچی میں ایک گھر خریدہ جو چار کمروں پر مشتمل تھا ایک چھوتا سا باغ کیونکہ صبا اور حور دونوں کو پھولوں کا شوق تھا۔ اور بقول حور سبزیاں اور پھل

ہمیں خود گرو کرنی چاہیے جو صحت کے لیے بہت فائدہ مند ہے ورنہ آج کل لوگوں کو پر وہ ہی نہیں وہ اناج تک میں ملاوٹ کرتے ہیں جس سے بیماریاں بڑھتی جارہی ہیں۔۔ایک بڑاسالا ونج تھا گھر میں موجود ہر چیز حوراور سمن کی پسند کی تھی بلیک اور وایٹ انٹیریر سے بنایہ گھر بہت خوبصورت تھا۔جہاں نیچھے والا کمرہ صبااور سمن کا تھا اور اوپر ایک کمرہ ارمان کا دوسرہ حور کا اور ایک خالی کمرہ تھا۔۔۔۔

اگلے دن ہم سب کراچی کے لیے نکلے پلین کا سفر تو نکل گیا کراچی شہر میں پاوں رکھتے ہی صبا کے دل میں درد کی لہر اٹھی اسے بہت کچھ یاد آیا۔۔یہ وہی شہر تھا جہاں وہ پیدا ہوئی تھی اس شہر سے اچھی بری دونوں یادیں وابستہ تھی وہ پورا راستہ خاموش رہی جبکہ حور گھومنے کا شیڈول بتارہی تھی۔۔۔

ارے بس لڑکی تجھے پورا شہر آج ہی گھومنا ہے کیا؟؟؟آپیا آپ لوگوں نے تو پورا شہر دیکھا ہوا ہے یہاں تک کے اس ارمان کے بچے نے بھی اکیلے پورا شہر دیکھ لیا نہ۔۔۔۔ اب بیٹا تم ہی مجھے کراچی گھوماؤ گے سمجھے۔۔۔۔

اور کوئی حکم میڈم۔۔ارمان کو اس کی یہی بات اچھی لگتی تھی وہ ہمیشہ حکم دیتی تھی ۔۔۔گھر آگیا ہے۔ارمان کے کہتے ہی حور بھاگتی ہوی گھر میں چلی گی اس کی خوشی کا کوی

ٹھکانہ نہیں تھا گھر ارمان نے بلکل اسی کے کہنے کے مطابق بنایا تھا ماما کتنا پیارا گھر ہےینا ۔۔۔۔صبانے ہممممم کہنے پر ہی اکتفا کیا۔۔

سب گھر دیکھنے میں تھے اور صبا کے دماغ میں کچھ اور ہی چل رہا تھا۔۔۔ کہی اس سے سامنا نہ ہو جاے۔۔۔یہ اللہ میں تجھ پر بھروسہ کر کے یہاں آئی ہوں میرے حق میں بہتر کرنا۔۔۔صبا اوپر آؤ دیکھو ارمان نے بلقانی میں جھولا لگایا ہے۔۔۔۔یہ بھی ان محترما کا حکم تھا۔اور سب مسکرانے لگے 🙂🙂

کھانا کھانے کے بعد سب اپنے اپنے کمروں میں سونے چلے گے۔ مگر اسے نیند کہا آنی تھی رات بھر سوچوں میں گزر گی........

****

چلیے ٹھیک ہے کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتا دیجیے گا۔۔۔۔۔۔وہ ملازمہ کو سمجھا رہا تھا جو اسکی بات بہت غور سے سن کر تابعداری سے سر ہلا کر جا چکی تھی۔ وہ بھی آفس جانے کے لیے آگے بڑھا ہی تھا کے کسی کی آواز پر رک گیا۔۔

بھیا۔۔۔وہ اس آواز پر کیسے نہ پلٹتا

کیسا ہے میرا بھائی ی کتنے دنوں بعد نظر آئے ہو۔۔۔اسنے نہ چاہتے ہوئے بھی شکوہ کیا

آرے کیا ہو گیا ہے بھابھی آپ کام کی مصروفیات تو جانتی ہے

ہہہہہم تم صحیح کہہ رہے ہو مگر تم اپنا بھی خیال رکھا کرو نا بس ہر وقت کام میں ہی ،۔۔۔اس کا جملہ آدھا ہی رہ گیا۔۔۔

چلیں آج کا ڈنر پکا آپ لوگوں کے ساتھ۔۔۔وہ اسے خوش کرنے کے لیے کہہ رہا تھا کیونکہ اسے ضروری میٹنگ میں جانا تھا

چلے اب خوش میں جاؤ اور وہ اسے الوداعی کلمات کہہ کر نکلنے لگا جب پھر سے اسی عورت کے پکارنے پر دوبارہ پلٹا

تم آئی مہ سے کہہ رہے تھے نہ کے.......اب اسنے وہ بات شروع کی جس وجہ سے اسے روکا تھا مگر کہہ نہیں پا رہی تھی

بھیا۔۔۔بہت ہمت جمع کر کے بولنے لگی کیونکہ وہ جانتی تھی کے وہ اس بارے میں بات کرنا پسند نہیں کرتا

مقابل کھڑا شخص بھی حیران تھا مگر وہ اب بہت اچھا لیسینز بن گیا تھا وقت انسان کو بہت کچھ سیکھا دیتا ہے۔۔۔اس لیے خاموشی س سن رہا تھا

بھیا ان کو سب سے زیادہ ضرورت آپ کی ہے وہ آپکی اک نظر کی منتظر ہیں

بھا بھی پلیز آپ تو یہ باتیں نہ کریں میں اپنے فرائض پورے کر رہا ہوں اس سے زیادہ مجھ سے نہیں ہو گا وہ کہہ کر رکا نہیں آمنہ بیگم اسے دیکھتی رہی

****

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگلی صبح ارمان، سمن اور حور تینوں ناشتے کے بعد ہی گھومنے نکل گے صبا سے بھی کہا مگر اب اسے اس شہر کی کوئی جگہ خوشی نہیں دیتی تھی۔۔۔اب رات ہونے کو تھی اور ان لوگوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا صبا حور کو کال ملانے ہی لگی تھی کہ ارمان کی گاڑی کی آواز آی۔۔۔۔۔

اتنی دیر لگا دی تم لوگوں نے ماما اتنا مزا آیا۔۔۔ہاں تمھیں تو مزہ آنا ہی تھا پیسے تو میرے گے آپی آپ کو پتہ ہے یہ موٹی اتنا کھاتی ہے پتہ نہیں کہا جاتا ہے۔۔۔سب کی ہنسی نکل گی 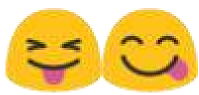

اچھا حور تمھاری یونی کب سے اسٹارٹ ھورہی ہے اور رمشہ کب تک آ ے گی۔جی ماما دو دن بعد اسٹارٹ ہو گی اور رمشہ بھی کل تک آجائے گی اپنے ماموں کے گھر رکے گی۔۔۔چلو پھر کل ارمان کے ساتھ جاکر ضرورت کا سامان لے لینا۔۔۔ہمم۔۔۔تابعداری سے سر ہلاتی شبِ خیر کہتی سونے چلی گی۔۔۔

****

آج حور کا یونیورسٹی میں پہلا دن تھا۔۔۔رمشہ اور حور باتیں کرتی جارہی تھی کہ سامنے آتے شخص کو دیکھ نہ سکی اور ٹکرا گی۔۔۔۔

آندھے ھو دیکھتا نہیں ہے۔۔حور چلانے لگی سامنے موجود شخص اسے بغور دیکھ رہا تھا۔۔۔حور کی چوٹکی پر ہوش میں آیا۔۔۔۔۔۔۔

ای ایم سوری میں نے دیکھا نہیں۔۔۔ہادی نے معذرت کی

یہی تو میں کہ رہی ہوں آنکھیں ہیں یا بٹن۔۔۔۔۔حور نے جھڑک لگای

دیکھے آپ حد پار کرر ہی ہیں سوری کہا تو اور ویسے بھی ساری غلطی میری نہیں تھی آپکو بھی دیکھنا چاہیے تھا۔۔

۔اہہہہووووززیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے ایک کام کرو یہاں کے سب سے اچھے ڈاکٹر سے اپنی آنکھیں ٹھیک کرواؤ ورنہ آتے جاتے لوگوں سے ٹکراتے رھوگے۔۔اور پیسوں کی ضرورت ہو تو تو مجھے بتانہ۔۔۔

دیکھیے میڈم آپ کچھ زیادہ بولی رہی ہیں۔۔۔۔حور کی باتوں نے اس کے غصے کو دعوت دی تھی۔۔۔۔

سب لوگ انہیں لڑتے دیکھ رہے تھے رمشہ جو کب سے حور کو چپ کروارہی تھی مگر حور تو فل لڑائی کے موڈ میں تھی۔۔۔

حور چھوڑ کیا ہو گیا ہے سینیرڑھیں رمشہ تو میری دوست ہے یہ اس کی۔۔۔

آپ جاکر ان کا علاج کروائیں اور سینیے۔۔۔۔رمشہ جو حور کو لے جارہی تھی ہادی کی آواز پر پیچھے مڑی۔۔۔۔اگر پیسوں کی ضرورت ہو تو کال می 😝😝 ھادی کی بات حور کے غصہ کو اور بڑھا گی۔۔۔

پہلا دن ہے اور تو آج ہی شروع ہو گی۔۔۔۔۔یہاں تو اچھا ایمپریشن بنالے ورنہ پنڈی میں تو کوی لڑکا آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا تھا تیرے ڈر سے کہی سر نہ پھٹ

جائے۔۔۔۔اور وہ دونوں کچھ یاد آنے پر پر ہنستی ہوئی کلاس میں پہنچی۔۔۔حور کا غصہ بھی اڑن چھو ہو گیا تھا۔۔۔

اور وہ دونوں کلاس میں پہنچی رمشہ تو مجھے نہ لاتی تو میں منہ توڑ جواب دیتی۔۔۔پاگل وہ سینیر ہیں اگر شکایت کر دیتے تو۔۔۔تو کیا میں ڈرتی ہوں۔۔حور اپنی ماما کا سوچ وہ تیرے لیے یہاں آ ہی ہے اور ڈاکٹر بننے کا خواب ہے ایسا کرو گی تو کیا خاک بنو گی ڈاکٹر۔۔۔ ھمممم میری ماں۔۔

ابھی وہ باتوں میں مشغول ہی تھے ایک لڑکا آیا جسے دیکھ کر حور کا رنگ اڑ گیا اَلسّلامُ دعا کے بعد مدعے پر آے تو پتہ چلا اگلے ایک ہفتے تک ہمارے سینیر ہماری (Foundation classes) ہمھیں بنیادی تعلیم دیں گے جن میں سے ایک ھادی بھی تھا۔۔۔

حور انھیں سوچوں میں گم تھی جب اس پر کسی نے مار کر پھینکا وہ کوئی اور نہیں ہادی تھا۔۔۔یہ کلاس ہے اگر نیا پاکستان بنانا ہے تو باہر کلاس کے جا کر بنائیں۔۔۔۔

سوری سر حور کی جگہ رمشہ بول پڑی۔۔جس کی غلطی ہے اسے تو بلکل شرم نہیں ہے۔۔۔ایسی کوئی بات نہیں ہے سر پھر سے رمشہ بولی۔۔۔آپ کیا ان کی اسپیکر ہیں جو

ان کے سوالوں کے جواب دے رہی ہیں اب آپ کچھ مت بولیے گا اور اپنی دوست کو کہے کے اگر انھیں زحمت نہ ہو تو کھڑی ہو جائیں ہادی کے اس طنز کو حور نے سنا تو فٹ سے کھڑی ہو گی۔۔۔۔

اپنا نام بتائیں گی۔۔۔۔ حور جو کب سے ضبط کر رہی کہ کہیں پہلے دن ہی شکایت نہ کر دے۔۔۔ حورین سکندر۔۔۔ یہ نام سن کر ہادی کو حیرانی ہوئی اور کچھ اور پوچھے بنا وہ کلاس سے نکل گیا اس رد عمل پر سب حیران بھی ہوے اور پریشان بھی۔۔۔۔۔ عجیب بندہ ہے اچھا ہوا خود چلا گیا ورنہ میں نے اس کا قیمہ بنا دینا تھا

NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

آپیا۔۔۔۔۔۔ آپیا جلدی سے کھانا نکلیں بہت تھک گی ہوں۔۔۔۔ ماما کہا ہیں boutique گی ہیں اچھا میں فریش ہو کر آتی ہوں شام میں اٹھی تو ماما آ گی تھی ان کے ساتھ چائے پی اور پوری کہانی ان کو سنائی۔۔۔۔ تم نہیں سدھرو گی حور سب ہسنے لگے اچھا مجھے اسایمنٹ کرنے ہیں میں کمرے میں جاری ہوں ورنہ وہ کھڑوس انسان پھر طعنہ مارے گا۔۔۔۔۔۔

ہماری پہلی ملاقات بھی یونیورسٹی میں ہوئی تھی میرا پہلا دن تھا یونیورسٹی میں دماغ میں ہزاروں خیالات چل رہے تھے۔۔ کیا ہوگا، کیسے ہوگا اسی گھبراھٹ میں اس سے ٹکر ہو گی۔۔اس نے کتابیں اٹھا کر دیں اور میں اس کے ہاتھ سے کتابیں لے کر شکریہ کہتی آگے بڑھ گی۔۔ ہر طرف لڑکے لڑکیاں باتیں کرتے نظر آرہے تھے۔۔ جینز اور شرٹ میں بنا استینوں کے کتنے آرام سے لڑکوں سے باتیں کر رہی تھی۔۔۔ صبا کو لگا جیسے وہ ایک الگ مخلوق لگ رہی تھی جو شلوار قمیض میں تھی امیروں کے بھی الگ ہی چونچلے ہیں بر براتی ہوئی اللہ اللہ کر کے اپنی کلاس میں پہنچی یہ امیروں کی یونیورسٹی تھیا ایشین فیشن ڈیزائن انسٹیٹیوٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔امی نے ایڈمیشن فارم بڑھ دیا یہ بھی صبا کا خواب تھا مگر حالات ایسے ہوے تھے کہ وہ بھول گی تھی صرف اپنی ماں کے لیے جی رہی تھی۔۔۔اور جس کے پاس ماں ہو اس کے خواب ادھورے نہیں رہ سکتے ماں بہت انمول ہوتی ہے (ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے والدین کی عزت کریں۔۔ان سے محبت کریں یہ ہمارا فرض ہے اور والدین کا حق بھی)۔۔۔۔۔

کلاس میں پہنچتے وہ دوسری رو کی تیسری سیٹ پر بیٹھ گی۔ برابر میں بیٹھی لڑکی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ جینز اور شرٹ میں کسی سے لڑ رہی تھی۔۔ سر کلاس میں آے

اورسب خاموش ہوگے۔۔۔۔۔۔صبا کیا ہوا سمن نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

اور وہ اچانک سے چونک کر ان خیالوں سے نکلی۔۔کوئی مسلہ ہے۔۔۔ نہیں کوئی مسلہ

نہیں۔۔اچھا چلو سو جاو سمن کے کہنے پر صبا بھی سونے لیٹ گی۔۔۔۔۔

****

چاچو چاچو چاچو۔۔۔۔۔۔۔۔۔ھادی چلاتا ہوا اس کے کمرے میں آیا۔۔۔ارے کیا

ہو گیا ہے گھر کیوں سر پر اٹھار کھا ہے۔۔

ارے چاچو کہاں تھے میں نے آپ کو کتنا ڈھونڈھ۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایسے کہہ رہا ہے جیسے میں میلے میں گم ہو گیا ہوں۔۔۔۔

ہاں تو آپ نظر بھی تو نہیں آتے۔۔۔آپ کو اپنے دوست کی یاد نہیں آتی نہ 😢

😢ھادی نے رونے والا پتہ منہ بنا کر کہا۔۔۔۔

ارے نہیں یار ایک تو ہی تو ہے جس کے لیے (گھر آتا ہوں ورنہ یہاں تو کچھ نہیں ہے)

اس نے دل میں سوچھا۔۔۔

ارے چاچو کہاں کھو گے۔۔۔۔۔۔کہی نہیں ایک امپورٹنٹ میٹینگ تھی بس اسی لیے

رات کو لیٹ ہو گیا۔۔۔۔

اتنا کام کرتے ہیں تھوڑا آرام کر لیا کریں۔۔۔۔ھادی نے کہا

اچھا دادا ابو اور کچھ۔۔۔۔مقابل کھڑا شخص مسکرانے لگا۔۔۔😁😀 اچھا یہ

سب چھوڑو اور بتاو کل کا دن کیسا گزرا ڈاکٹر صاحب

کہا ابھی تو پورا سال باقی ہے اس کے بعد دو سال کی انٹر نشپ۔۔ھادی سوچتے ہوے بولا۔۔۔آپ کو پتا ہے میری ٹکر کل ایک لڑکی سے ہوئی اتنی بد تمیز ایک تو خود دیکھ کر نہیں چل رہی اوپر سے مجھے سنا رہی تھی۔۔۔اور کلاس میں جا کر پتا چلا وہ میری ہی کلاس کی اسٹوڈنٹ ہے۔۔۔۔پتہ نہیں یہ ہفتہ کیسے گزرے گا۔۔اور آپ کو پتہ ہے اس کا نام۔۔۔موبائل کی بیل بجی چاچو سمیر کی کال ہے میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔۔اللہ حافظ کہتا نکل گیا۔۔۔۔۔

وہ جو ابھی ھادی کی باتوں پر مسکرا رہا تھا۔۔۔اچانک کسی کے خیال سے اداس ہو گیا ۔۔۔۔۔کیا وہ بھی ڈاکٹر بن رہی ہو گی بچپن میں کہتی تھی ڈاکٹر بن کر سب کا علاج کروں گی۔۔۔۔پتہ نہیں کہا ہو گی کیسی ہو گی۔۔۔۔ایک آنسو اس کی آنکھ سے نکلا۔۔۔۔

ھادی کہتا ہے آپ اتنا کام کیوں کرتے ھیں اب اسے کیا بتاؤ کے جب نیند ناراض ہو جاے تو انسان کیسے سوے پورا دن خود کو بزی رکھتا ہوں مگر ہر رات اسی کو یاد کرتے گزرتی ہے۔۔۔

*****

اَلسَلامُ عَلَيْكُم وَرَحْمَةُ اَللهِ وَبَرَكاتُهُ کیسے ہیں آپ سب کلاس میں آتے ہی اس نے سب کا حال احوال پوچھا جس پر حور نے رمشہ کے کان میں کہا۔۔۔

۔پوچھ تو ایسے رہا ہے جیسے ہمارا دادا ابو ہو اس پر رمشہ کو ہنسی آگی خاموش کلاس میں ان کی آواز ھادی کو بھی آگی مگر وہ نظرانداز کر کے کلاس شروع کی آج ہم ان سب باتوں کو ریوایس کریئں گے جو آپ پڑھ کر آئے ھیں۔۔۔۔

رمشہ چلو بہت بھوک لگی ہے کھڑوس نے پکا دیا...... تم بھی نہ کیا فالتو سوال کر رہی تھی بیچارے سر۔۔بیچارے ہاہاہاہا حور ہنسنے لگی۔۔۔اچھا چلو بھای آگیا ہوگا رمشہ نے کہا۔۔۔ہہہہے بھای کیوں ہم تو ساتھ جاتے ہیں۔۔۔

ہاں یار مگر بھای مجھ سے ملنے آئے تھے اور شام میں چلے جائیں گے اس لیے مجھے ان کے ساتھ جانا پڑے گا تم ارمان بھائی کو بلالو رمشہ نے مشہورہ دیا۔۔۔۔

حور ہمممم کہتی اس کے ساتھ باہر آ گی اور رمشہ کے جانے کے بعد ارمان کو فون کرنے لگی جو مسلسل بند جا رہا تھا کہ اچانک اسے یاد آیا کے آج ارمان کی اسلام آباد کی فلائی ٹ تھی۔۔۔وہ ایک گھنٹہ رکشہ ٹیکسی کے انتظار میں کھڑی رہی مگر ایک بھی نظر نہ آیا ۔۔۔وہ کھڑی انتظار ہی کر رہی تھی کہ ھادی کی گاڑی اس کے پاس آ کر رکی۔۔۔۔۔

مے آئی ہیلپ یو ھادی نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔۔

نو تھینکس۔۔۔حور نے فٹ سے جواب دیا۔

ٹرانسپورٹ اسٹرائی ک ہے کوئی رکشہ گاڑی نہیں ملے گی اور ویسے بھی کچھ دن کے لیے ہی سہی ہوں تو آپ کا استاد ہی سو وو آپ ٹرسٹ کر سکتی ہیں۔۔۔حور کو اور کوئی راستہ نظر نہ آیا تو ھامی بھر لی۔۔۔۔۔

حور دروازہ کھول کر بیٹھنے ہی لگی تھی کے ہادی کی آواز آئی ی۔۔۔میں آپ کا ڈرائیور نہیں ہوں آگے آ کر بیٹھے وہ بھی مجبور تھی ماما پریشان ھو نگی بیٹری بھی ختم ہو گی تھی موبائل کی کے انفرم کرتی۔۔۔وہ بھی بیٹھ گی تھوڑی دیر خاموشی رہی۔۔۔اور ھادی نے اس خاموشی کو توڑا۔۔۔آپ کراچی میں رہتی ہیں۔۔۔

نھیں تو آپ کو کیا لگتا ہے میں روز پنڈی سے کراچی آتی ہوں۔۔ حور نے لاپرواہی سے کہا۔۔

لگتا ہے پوری پاگل ہے ہادی نے دل میں سوچھا۔۔۔

آپ نے کچھ کہا حور اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

نہیں۔۔ میرے کہنے کا مطلب تھا آپ کراچی میں پیدا ہوئی ہیں یہی کی رہائش پذیر ہیں۔۔۔۔

اوہ اچھا تو یوں کہینا۔۔

ہاں ماما بتاتی ہیں کہ میں پیدا تو کراچی میں ہوی تھی۔۔ مگر پلین کریش میں میری دادی کی فیملی کی ڈیتھ ہو گی جب میں آٹھ سال کی تھی اور نانی کی فیملی پہلے ہی انتقال ہو گیا تھا۔۔۔امی کا کوئی بھای بہن نہیں تھا اس لیے ہم پنڈی آگے یہاں آپیا امی کی دور کی رشتے دار ہیں بس ان ہی کے ساتھ رہتے ہیں۔۔۔۔اور ڈاکٹر بننا تھا اس لیے کراچی آگے۔۔ حور مسلسل بولے جارہی تھی ھادی کو اپنے سوال کرنے پر افسوس ہوا۔۔۔ایک سوال کا کتنا بڑا جواب وہ بربرایا۔۔۔

آپنے کچھ کہا حور نے پوچھا ہادی نے معصومیت سے نفی میں سر ہلا دیا۔۔اچھا ہاں تو

میں کیا کہ رہی تھی سوچتے ہوے بولی۔۔

مجھے معمولی لڑکی نہ سمجھنا میں۔۔۔۔۔حور نے اسے ایسے کہا جیسے وہ ڈر جائے گا

ہاں مجھے پتہ ہے آپ بہت بہادر ہو میں نے ایک سادہ سوال کیا تھا آپ نے اپنی زندگی کی پوری کہانی سنادی۔۔۔۔۔

آگیا آپ کا گھر۔۔۔ارے واہ اتنی جلدی ویسے آپ سے بات کر کے اچھا لگا کوئی نہیں پہلی ملاقات اچھی نہیں ہوئی ی تو کیا ہوا اب تو ہم دوست ہیں نہ۔۔۔۔اس نے آگے ہاتھ برہایا

اور وہ مجھے لیٹ ہو رہا ہے بائے کہ دیا مطلب جاؤ۔۔۔۔وہ بھی بائے کہتی گاڑی سے اتر گی۔۔۔۔۔کھڑوس۔۔۔۔۔وہ ایسی ہی تھی جو اچھا نہ لگے اسے منہ بھی نہیں لگاتی اور جو اچھا لگے اسے سب بتا دیتی تھی آخر صبا کی بیٹی تھوری معصومیت تو آنی تھی۔۔۔

اوپر سے صبا نے اسے گاڑی سے اترتے دیکھا تو ٹیرس سے اترتے حور کو آواز دی حور ابھی گھر میں داخل ہوئی ی تھی صبا کی آواز پر اس کے پاس آ گی۔۔۔۔۔

۔جی ماما آج لیٹ ہو گی جی ماما کیا بتاوں رمشہ بھای کے ساتھ چلی گی اور رکشہ ٹیکسی کی

ہرتال تھی شکر ہے ہادی سر مل گے انھوں نے ہی مجھے گھر ڈراپ کیا اچھا ماما میں بہت تھک گی ہوں تھوڑی دیر سوں گی۔۔

****

شاباش بچے کیا نام ہے آپ کا صبا سلیمان شاباش ایسے ہی ہر سوال کا جواب دینا اور کامیاب ہونا اسی کے ساتھ کلاس ختم ہوئی۔۔۔۔۔۔

برابر میں بیٹھی لڑکی صبا کی طرف متوجہ ہوئی

۔۔ہاے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

اَلسَلامُ عَلَیکُم صبا نے کہا وَعَلَیکُم اَلسَّلَام بہت اچھا جواب دیا۔۔۔۔۔ شکریہ

اہہہہہووووو۔۔۔۔ باتوں میں نام بتانا تو بھول گی میں جیا ای مین جویریہ سب پیار سے جیا ٦ کہتے ہیں۔۔۔ میں۔۔۔۔۔۔ صبا کے بولنے سے پہلے جیا بول پڑی۔۔۔ صبا سلیمان

رائٹ۔۔رائٹ دونوں مسکرانے لگی۔۔ 😊🙂

ابھی دوسرے لیکچر میں ٹائم ہے کیفیٹریا چلیں ہاں مگر پہلے اپنا گروپ دیکھ لیں

۔۔۔۔۔ کون کون ہے۔۔۔۔۔۔ کیا یار پہلے ہی دن اسایمنٹ دے دیا

ارے واہ صبا ہم دونوں تو ایک ہی گروپ میں ہیں وہ اسے ہای فای دیتی ہوئی بولی صبا کو

اسے دیکھ کر مسکراتی تھی۔۔۔اچھااور باقی دو وہ تو میں دیکھنا بھول گی دو منٹ ابھی دیکھ کر آیا۔۔۔صبا کھڑی جیا٦ کاانتظار کررہی تھی جب دولڑکے اس کے پاس آے۔۔۔

صبا سلیمان ایک لڑکے نے کہا جبکہ دوسرا صبا کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔میں۔۔لڑکے کے بولنے سے پہلے ہی جیا٦ آی اور کہنے لگی یار صبا یہاں کسی حنین اور سکندر و کانام لکھا ہے اب ان نامونوں کو کہاڈھنڈیں گے وہ آس پاس سے بے خبر بولے جارہی تھی۔۔۔۔آپ کوزحمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے نامونیں خود چل کر آے ہیں حنین کے خود کونامونہ کہنے پر صبا کی ہنسی نکل گی۔۔۔۔میں حنین اور یہ سکندر۔۔۔میں جیا٦ اور یہ صبا۔۔۔چلیں کینٹین وہی باقی باتیں کریں گے۔۔۔

یار صبا آپ کچھ بولتی نہیں ہیں حنین نے کہاایسا کچھ نیہں ہے اب ہر کوئی آپ کی طرح تھوری ہوتا ہے کہ بس بولتے جاؤ بیچارہ سامنے والا پریشان ہو جاے جیا٦ بول پڑی ....

اپنے بارے میں آپ کا کیاخیال ہے حنین بھی کہا چھوڑنے والا تھا۔۔۔۔صبااور

سکندر ران دونوں کی لڑائی کو دیکھ کر ہنسے جا رہے تھے 😁😁

دن یونہی گزارتے رہے چاروں کی اچھی دوستی ہو گی تھی خاص کر جیا٦ اور صبا کی۔۔۔اب صبا بھی ہنسی مذاق کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔

صبا اپنی ماما کی اکلوتی بیٹی تھی اور ہمیشہ ایک بہن کی ضرورت تھی جو جیا٦ کے آنے سے پوری ہوئی۔۔۔جیا٦ ایک بروکن فیملی سے تعلق رکھتی تھی تب ہی اتنی امیر ہونے کے باوجود خود کو اکیلا محسوس کرتی تھی۔۔۔اس کے والد دبئی میں بزنس مین تھے اور والدہ نے یورپ میں ایک امیر آدمی سے شادی کر لی تھی وہ دونوں اپنی زندگیوں میں مصروف تھے پیسے بھیج دیتے تھے۔۔۔۔۔

(کیا پیسہ ہی سب کچھ ہوتا ہے.... کیا پیسے سے انسان سب خرید سکتا ہے۔۔۔کیا رشتے اتنے بے مول ہوتے ہیں کے انھیں چند رپیوں سے خرید لیا جاتا ہے۔۔۔آج بھائی بھای کا دشمن ہے اپنے بھای کا خون بہاتا صرف چند پیسوں کے لیے۔۔۔۔۔۔کیا رشتے اسے ہوتے ہیں ؟)۔۔۔۔۔۔

جیا کے لیے پیسے معنی نہیں رکھتے تھے وہ محبت کی طلبگار تھی۔۔۔انسان کے پاس جو نہیں ہوتا وہ خواہش رکھتا ہے کے وہ چیز اسے مل جاے اور جب کبھی کسی کو وہ چیز مل

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جاے جس کی اس نے خواہش کی تو وہ اسے کبھی خود سے دور نہیں ہونے
دیتے۔۔۔یہی حال صبا اور جیا کا تھا۔۔۔جیا اکثر صبا کے گھر میں ہوتی صبا اور اس کی
امی کی ضد پر وہ ہوسٹل چھوڑ کر صبا کے گھر میں رہنے آگی صبا کا گھر چھوٹا سا تھا جس میں
ایک روم اس کی امی کا تھا اور ابو کے انتقال کے بعد صبا بھی انہی کے ساتھ سوتی
تھی۔۔ایک کمرہ جس میں صوفے تھے اور اوپر اک بڑی سی چھت تھی جس کی
سڑھیوں پر گملے پرے تھے۔۔۔جیا ٦ کو آمنہ بیگم (صبا کی امی) کی شکل میں ماں ملی تھی
اور صبا کو بہن۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سکندر ایک اچھی فیملی سے بلونگ کرتا ہے۔۔۔۔اپنے والد (مرزا صاحب) جو بہت
اچھے انسان تھے۔۔۔

والدہ (شابانہ بیگم) تھی تو وہ بھی اچھی تھی مگر اپنی بڑی بیٹی کی باتوں میں آجاتی تھی

(نازش آپا) سکندر کی بڑی بہن ایک نمبر کی فسادی عورت تھی 😝🙁

(اشفاق مرزا) سکندر مرزا کے بڑے بھای جن کی ابھی منگنی ہوئی تھی اور جلد شادی
ہونے والی ہے

اور سب سے چھوٹی بہن تھی رومیسہ جسے پیار سے سب رومی کہتے ہیں بہت ہی ملنسار تھی۔۔۔

حنین کے والدین اسے تب چھوڑ کر گے جب وہ صرف تیرہ سال کا تھا اس کے بعد وہ اپنے چاچو کے ساتھ رہ رہا تھا۔۔۔اتنی بڑی یونیورسٹی میں اپنی محنت سے آیا تھا۔۔بہت ہی شوخ مزاج تھا یا پھر اپنے درد کو چھپاتا تھا ہنس کر۔۔۔دو ماہ پہلے ہی اس کے چاچو کا انتقال ہو گیا تھا۔۔اور حنین اب ہوسٹل میں رہائش پذیر تھا۔۔۔۔

****

آج حور کا برتھڈے تھا رمشہ نے کلاس میں سب کو بتادیا تھا آدھی یونی کیفیٹریہ میں موجود برتھڈے سیلیبریٹ کر رہے تھے ہادی بھی وہی موجود تھا۔۔سب کو کیک کھلا کر ہادی کے پاس آئی۔۔۔۔۔

یہ لیں سر آپ بھی کھائیں حور نے اس کی طرف کیک کا ٹکرا بڑھاتے ہوے کہا۔۔۔

نہیں میں اتنا میٹھا نہیں کھاتا۔۔۔ہادی نے ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے کہا

ہائےئےئےئےئے تب ہی میں سوچوں اتنے کروے کیوں ھیں۔۔۔

جی 😮😮

ہادی منہ کھولے اسے دیکھتا رہ گیا

حور چلو ارمان بھائی ی کی کال آ رہی ہے رمشہ اسے لینے آئی ی کے چلو لیٹ ہو گیا ہے

جب کے اسے یہ ڈر تھا کہ کہی پھر ان دونوں کی لڑائی ی نہ ہو جائے۔۔۔۔

وہ کیک کا ٹکرا ہادی کے منہ میں ڈالتی اور کہتی ہوئی ی نکل گی۔۔۔

کھالیں ایک ٹکرا کھانے سے شگر نہیں ہو گی۔۔۔مسٹر کھڑوس 😜😁😁

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس طرح کیک منہ میں ڈالنے کی وجہ سے کیک ہادی کے منہ اور شرٹ پر لگ گیا وہ اسے پیچھے سے جاتا دیکھ کر مسکرا رہا تھا جب فضا آ گی اور ہادی کی یہ حالت دیکھ کر حیران ہوئی ی اور ہادی کو حور کی طرف دیکھ کر اسے آگ لگ گی۔۔۔ فضا کو حور پہلے ہی نہ پسند تھی وہ اپنے اچھے اخلاق مستیوں اور چلبلی حرکات اور ساتھ ہی پڑھائی ی میں بھی اول رہنے کی وجہ سے ویسے بھی وہ یونی میں جلدی مشہور ہو گی تھی۔۔۔ہادی کو بھی یہ چلبلی لڑکی کہی نہ کہی اچھی لگتی تھی ورنہ کوئی ی اور یہ حرکت کرتا تو اس کا کیا حال ہوتا

وہ ایک الگ کہانی ہے۔۔۔۔۔ 😃😃

گھر پہنچے تو ایک اور سرپرئ ز ملا۔۔۔پورا گھر بلونس سے سجا ہوا تھا اور ہپی بر تھڈے سونگز چل رہے تھے یہ ارمان کا ہی پلین تھا جب سے ان کی دوستی ہوئی ی تھی وہ اسے کبھی وش کرنا نہیں بھولا تھا۔۔۔۔

صبا کو حور کی پہلی بر تھڈے یاد آ گی۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے صبا ابھی پورا ہفتہ باقی ہے اور تم نے ابھی سے تیاریاں شروع کر دی ھیں....اس نے صبا کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے سامنے بٹھایا۔۔۔

اچھا جی صرف آپ کی حور ہے میری کچھ نہیں۔۔۔

وقت کتنی جلدی گزار جاتا ہینا ابھی وہ دن آنکھوں سے گیا نہیں کہ جب آپ نے مجھے حور ہاتھوں میں دی تھی اور آج دیکھیں وہ ایک سال کی ہونے والی ہے میرا تو بس نہیں چل رہا ہے کہ ہر خوشی اس کے قدموں میں رکھ دوں۔۔۔وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہ رہی تھی اور وہ اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا کہ حور کی آواز پر وہ چونکی۔۔۔۔

ماما یہ کھائی یں۔۔۔۔۔حور نے پیار سے کیک کا ٹکرا اس کی طرف بڑھایا جسے صبا نے کھایا اور کو ڈھیڑوں دعایں دیں ماں کی دعا سے بڑھ کر انمول تحفہ اس دنیا میں کوی نھیں ۔۔آج میری بیٹی اٹھارہ سال کی ہو گی ہے ہمیشہ خوش رہو حور کو دعایں دیتے ہوئے کیک کا ٹکرا حور کو کھلایا۔۔۔۔سب بہت خوش تھے رمشہ نے حور کو گھڑی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گفٹ کی۔۔۔آپیا٦ نے فریم دی۔۔۔

THank u appia its amazing 😍😘

جس میں ان چاروں کی پنڈی میں لی ہوئی آخری تصویر تھی۔۔۔جسے دیکھ کر حور بہت

خوش ہوئی ی 😄 اور ارمان کے پاس آئی ی

میرا گفٹ۔۔۔۔۔۔۔ہاتھ پھیلا کر اس سے گفٹ مانگنے لگی

تم نے میرے پاس رکھوایا تھا ارمان نے بڑی سنجیدگی سے کہا اور یہ سن کر حور کا منہ کھلا

کا کھلا رہ گیا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم مجھے گفٹ نہیں دو گے بڑے دوست بنے پھرتے ہو پیسے خرچ کرنے کا وقت کنجوسی

سوجھ رہی ہے تمھیں۔۔۔وہ غصے میں بول رہی تھی اور ارمان ایسے دیکھ کر اپنی ہنسی

روکنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

بتیسی کیوں نکل رہی ہے تمھاری اپنی برتھڈے والے دن تو سب سے گفٹ وصول کیا

دینے کے وقت بتیسی دیکھا رہے ہو پتہ ہے ہمیں تم روز دن میں اپنی بتیسی صاف کرتے

ہو دیکھانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

میرے دانت تم سے زیادہ صاف ہیں وہ اپنے دانت دکھارہی تھی جس پر سب کی ہنسی نکل گی 😀😀😀

وہ ہنستا دیکھ سب کو منہ بنا کر جانے لگی۔۔ارمان اسے جاتا دیکھ کر بولا۔۔۔

ارے پاٹنر ناراض ہوئے کہا جارہی ہو گفٹ تو لے جاؤ اپنا۔۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے کہہ رہا تھا اور حور نے پلٹ کر دیکھا اور کہا۔۔ کہاں ہے مجھے تو کچھ نظر نہیں آرہا ہے۔۔۔ تم باہر تو چلو سب نظر آئے گا۔۔

آپیا اور خالہ آپ بھی جلدی آئے ۔۔ سمن اور صبا جو کھانے کی تیاری کے لیے کچن میں تھی ارمان کی آواز پر باہر آئی اور سب گھر کے باہر پارکنگ اریا میں لایا جہاں سلور کلر کی سیٹی [city] کھڑی تھی جیسے دیکھ کر سب دنگ تھے

یہ کیا ہے ارمان تم پاگل ہو گے ہو اتنا مہنگا گفٹ کون دیتا ہے اور تمھارے پاس اتنے پیسے کہاسے آئے صبا نے سب سے پہلے اس کی کلاس لیا۔۔

آپیا یہ میری سیونگس تھی۔۔۔

اپنی ساری بچت تم حور کی خواہشات پوری کرنے میں لگاؤ گے۔۔۔

لیکن آپیا۔۔۔ وہ اسے سمجھانہ چاہ رہا تھا مگر کسی کی سنے والی کہا تھی ابھی کے ابھی جا کر

واپس کر آؤ جاؤ۔۔۔

ہیں ارمان ماما ٹھیک کہہ رہی ہیں یہ بہت ایکسپنسیو ہے میں یہ نہیں لے سکتی مجھے بہت خوشی ہے کہ مجھے تم جیسا دوست ملا جو میری ایسے میں بولی ہوئی بات کو پورا کرنے کے لیے اپنی سیونگس استعمال کرو گی۔۔۔۔۔

لیکن تمھارا گفٹ ارمان اداس ہو کر بولا۔۔۔۔۔اس نے باہر جا کر پڑھنا تھا جس کے لیے وہ پیسے جمع کر رہا تھا مگر اسے یاد تھا حور کو ڈرائیونگ کا شوق تھا مگر وہ اٹھارہ کی نہیں ہوئی تھی اس لیے آپیا نے منع کر دیا تھا اس لیے ارمان نے اسے گاڑی دینے کا سوچا۔۔۔۔۔

تم اس کی فکر مت کرو تمھاری جیب کھلی کروانا میرا کام ہے۔۔۔۔سب ہنسنے لگے 😊🙂اور اس طرح یہ دن بھی ہنسی خوشی گزار گے۔۔۔

******

دن یوہی گزارتے رہے اور انھیں کراچی آئے تین ماہ گزار گے وہ کافی دن سے سوچ رہی تھی وہاں جانے کا مگر ہمت ہی نہیں ہو رہی تھی مگر آج اسے کچھ بھی کر کے جانا تھا کسی بھی حال میں وہ جانے کے لیے نکل رہی تھی کے سمندر کی آواز پر مڑی۔۔۔ کہاں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جارہی ہو صبا اتنی صبح صبح۔۔۔۔

میں قبرستان جارہی ہوں اتنے ٹائم سے سوچ رہی تھی مگر ہمت نہ ہوئی ی۔۔۔ پتہ نہیں ان دس سالوں میں کسی نے ان کی قبر پر پھول بھی چڑھایں ہونگے بھی کے نہیں میں پتہ نہیں اتنی پتھر دل کیسے ہو گی انھیں یہاں اکیلا چھور گی۔۔۔اس کی آنکھو میں آنسو آنے لگے اور وہ سمن کو اللہ حافظ کہتی نکل گی۔۔۔

جب وہ قبرستان پہنچی تو وہ یہ جانتی تھی اسے اندار نہیں جانا چاہیے مگر کبھی دل کے ہاتھوں مجبور ہم وہ کام بھی کر لیتے جو ہم جانتے ہیں غلط ہے اور یہ تو اس کیا قبر تھی جس پر وہ اپنی جان بھی دے سکتی تھی۔۔۔

ختم شدہ

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews